سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1990

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1990

سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، 1990

THE SINDH BUILDINGS CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1990

فہرست (CONTENTS)

تمہید

(Preamble)

دفعات

1. مختصر عنوان اور شروعات۔

Short title and commencement

2. 1979 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 6 کی ترمیم

Amendment of section 6 of Sindh Ordinance V of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ 1990

SINDH ORDINANCE NO.II OF 1990

سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس، 1990

THE SINDH BUILDINGS CONTROL (AMENDMENT) ORDINANCE, 1990

[29 مئی 1990]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس 1979 میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، 1979 میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام لینا ضروری ہو گیا ہے۔

اب، اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات۔ Short title and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کو سندھ بلڈنگس کنٹرول (ترمیم) آرڈیننس 1990 کہا جائے گا۔

(2). یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 6 کی ترمیم

Amendment of section 6 of Sindh Ordinance V of 1972

2. سندھ بلڈنگس کنٹرول تحفظ آرڈیننس، 1979 کی دفعہ 6 میں، ذیلی دفعہ (4) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات اور وضاحت شامل کی جائے گی۔

(5) "کسی بھی وقت ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اعتراض نہ ہونے والا سرٹیفکیٹ حاصل ہونے کے بعد لیکن بلڈنگ کے مکمل ہونے سے پہلے حکومت اگر مطمن ہے کہ یا کسی بھی علائقے میں عمارتوں کی تقسیم عوامی مفاد میں نہیں ہے یا دوسری صورت میں ضروری طور پر اس آرڈیننس ، کے قواعد یا اس سلسلے میں بنائے گئے ضوابط کے کچھ متضاد ہے تو بنانوٹس کے سرٹیفکیٹ معطل یا رد کر سکتی ہے۔

وضاحت:

اس ذیلی دفعہ میں استعمال کیئے گئے اظہار "عمارت کی تکمیل" سے مراد عمارت کی تکمیل ہر صورت میں منظور شدہ منصوبے کے مطابق ہے۔ اور اس سلسلے میں سرٹیفکیٹ جاری ہو چکا ہے۔

(6) جہاں ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہے تو اتھارٹی کی طرف سے معاملہ حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق حل کیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔